سندھ آرڈیننس نمبر V مجریہ ۱۹۷۷

SINDH ORDINANCE NO.V OF 1977

سندھ زرعی یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۷۷

THE SINDH AGRICULTURE UNIVERSITY ORDINANCE, 1977

(CONTENTS)فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

باب- I

شروعاتی

CHAPTER-I

PRELIMINARY

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. تعریف

Definitions

باب-II

یونیورسٹی

CHAPTER-II

THE UNIVERSITY

.3 ہیئت

Incorporation

.4 یونیورسٹی کے اختیارات

Powers of the University

.5 یونیورسٹی کا دائرہ اختیار

Jurisdiction of the University

.6 یونیورسٹی تمام لوگوں کے لیئے کھلی ہو گی

University opens to all classes creeds etc

.7 یونیورسٹی میں تدریس

Teaching in the University

.8 یونیورسٹی طلباء یونین

University Students union

باب-III
چانسلر اور پرو چانسلر
CHAPTER-III
CHANCELLOR AND PRO CHANCELLOR

.9 چانسلر

Chancellor

.10 معائنہ

Visitation

.11 پرو چانسلر

Pro-Chancellor

باب-IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

CHAPTER-IV

AUTHORITIES OF THE UNIVERSITY

.12 اتھارٹیز

Authorities

.13 سینیٹ

Senate

.14 سینیٹ کے اختیارات اور ذمہ داریاں

Powers and duties of the Senate

.15 سنڈیکیٹ

Syndicate

.16 سنڈیکیٹ کے اختیارات اور ذمہ داریاں

Powers and duties of the Syndicate

.17 اکیڈمک کائونسل

Academic Council

.18 اکیڈمک کائونسل کے اختیارات اور ذمہ داریاں

Powers and duties of the Academic Council

.19 دوسری اتھارٹیز کی بناوٹ، کام اور اختیارات

Constitution functions and powers of other Authorities

.20 کچھ اتھارٹیز کے جانب سے کمیٹیوں کی مقرری

Appointment of Committees by certain Authorities

.21 میمبر کے تقرری کی مدت

Term of appointment of member

.22 اتھارٹیز کی ممبر شپ کے متعلق تکرار

Dispute about membership of Authorities

.23 اتھارٹیز کی بناوت میں رکاوٹ

Voids in the constitution of Authorities

.24 اتھارٹیز کی کارروائیوں کی توثیق

Validity of proceedings of authorities

.25 اتھارٹیز کی کارروائیوں کو ختم کرنا

Annulment of proceedings of Authorities

باب-V

یونیورسٹی کے عملدار

CHAPTER-V

OFFICERS OF THE UNIVERSITY

.26 یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

.27 وائس چانسلر

Vice Chancellor

.28 وائس چانسلر کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and duties of the Vice Chancellor

.29 رجسٹرار

Registrar

30. ڈائریکٹر آف فنانس

Director of Finance

31. امتحانات کا کنٹرولر

Controller of Examinations

32. ریزیڈنٹ آڈیٹر

Resident Officer

33. دوسرے عملدار

Other Officers

باب-VI

عملدار، اساتذہ اور دیگر ملازمین

CHAPTER-VI

OFFICERS, TEACHERS AND OTHER EMPLOYEES

34. عملداروں وغیرہ کا دیگر یونیورسٹیز یا سرکاری دفاتر میں یا سے تبادلہ

Transfer officers, etc. to or from other Universities or Government Offices

35. وجوہات کا موقع فراہم کرنا

Opportunity to show cause

36. سنڈیکیٹ کو اپیلیں اور اس پر نظر ثانی

Appeals to and review by Syndicate

37. سپرانیوئیشن کی عمر

Age of Superannuation

38. پنشن، انشورنس، گریجوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ

Pension insurance Gratuity, provident Fund and Benevolent Fund

باب-VII

یونیورسٹی فنڈ

CHAPTER-VII

UNIVERSITY FUND

39. یونیورسٹی فنڈ

University Fund

40. آڈٹ اور اکاؤنٹس

Audit and Accounts

باب_VIII

قوانین، ضوابط اور قواعد

CHAPTER-VIII

STATUTES, REGULATIONS AND RULES

41. قوانین

Statutes

42. ضوابط

Regulations

43. قواعد

Rules

باب_IX

عام گنجائشیں

CHAPTER_IX

GENERAL PROVISIONS

44. کارروائی پر پابندی
Bar of Jurisdiction
45. ضمانت
Indemnity
46. رکاوٹیں ہٹانا
Repeal of Difficulties

سندھ آرڈیننس نمبرV مجریہ ۱۹۷۷

SINDH ORDINANCE NO.V OF 1977

سندھ زرعی یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۷۷

THE SINDH AGRICULTURE UNIVERSITY ORDINANCE, 1977

[1مارچ ۱۹۷۷]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ میں زرعی یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ میں زرعی یونیورسٹی قائم کرنا ضروری ہوگیا ہے؛

تمہید (Preamble)

اب جیسا کہ صوبائی اسمبلی سندھ کا سیشن جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں فوری طور پر قدم اٹھانا لازم ہے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت منتقل کردہ اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ حکومت نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

باب- I
شروعاتی
CHAPTER-I
PRELIMINARY

باب-I

شروعاتی

Chapter-I

PRELIMINARY

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1۔(1) اس آرڈیننس کو سندھ زرعی یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۷۷ کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

2۔اس آرڈیننس میں، جب تک کچھ مفہوم اور مقصد کے متضاد نہ ہو تب تک:	تعریف Definitions

(a) "اکیڈمک کائونسل" سے مراد ہے یونیورسٹی کی اکیڈمک کائونسل؛

(b) "اختیاری" دفعہ ۱۲ کے تحت مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے اختیارات سے کوئی بھی اختیار؛

(c) "چانسلر" سے مراد ہے یونیورسٹی کے چانسلر؛

(d) "ڈین" سے مراد ہے فیکلٹی کا ہیڈ؛

(e) "فیکلٹی" سے مراد ہے یونیورسٹی کا تدریسی عملہ؛

(f) "حکومت" سے مراد ہے سندھ حکومت؛

(g) "عملدار" سے مراد ہے دفعہ ۲۶ میں مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملداروں میں سے کوئی بھی عملدار؛

(h) "بیان کردہ" سے مراد ہے قوانین، ضوابط اور قواعد کے مطابق بیان کردہ؛

(i) "پروچانسلر" سے مراد ہے یونیورسٹی کا پروچانسلر؛

(j) "رجسٹرڈ گریجوئیٹ" سے مراد ہے یونیورسٹی کا ایک گریجوئیٹ جس کا نام اس مقصد کے لیئے رکھے گئے رجسٹر میں داخل ہو اور جس میں شامل ہے کسی تصدیق شدہ یونیورسٹی کا اس آرڈیننس کے تحت بیان کیئے گئے کسی بھی مضمون میں اور جو صوبہ سندھ کا رہائشی ہو، اور جس کا نام بیان کردہ رجسٹر میں داخل ہو؛

(k) "ضوابط" سے مراد ہے اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(l) "قواعد" سے مراد ہے اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(m) "سینیٹ" سے مراد ہے یونیورسٹی کی سینیٹ؛

(n) "قوانین" سے مراد ہے اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے

قوانین؛

(o) "سنڈیکیٹ" سے مراد ہے یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ؛

(p) "استاد" سے مراد ہے ایک شخص جو یونیورسٹی میں کسی بیان کیئے گئے کورس یا کورسز میں تعلیم دے رہا ہو اور جس میں شامل ہے وہ شخص جو اسی طرح ضوابط میں بیان کیا گیا ہو؛

(q) "تدریسی شعبہ" سے مراد ہے یونیورسٹی کے طرف سے قائم کیا گیا اور سنبھالا گیا یا تصدیق کیا گیا تدریسی شعبہ؛

(r) "یونیورسٹی" سے مراد ہے اس آرڈیننس کے تحت قائم شدہ سندھ زرعی یونیورسٹی؛

(s) "وائس چانسلر" سے مراد ہے یونیورسٹی کا وائس چانسلر۔

باب-II
یونیورسٹی
CHAPTER-II
THE UNIVERSITY

باب-II

یونیورسٹی

Chapter-II

THE UNIVERISTY

ہیئت
Incorporation

3۔(1) ٹنڈو جام میں ایک زرعی یونیورسٹی ہو گی، جس کو سندھ زرعی یونیورسٹی کہا جائے گا۔

(2) یونیورسٹی چانسلر، پرو چانسلر، تمام عملدار، یونیورسٹی کے تمام اساتذہ اور اتھارٹیز کے دوسرے ممبران پر مشتمل ہو گی۔

(3) یونیورسٹی باڈی کارپوریٹ ہو گی، جس کو حقیقی وارثی اور عام مہر ہو گی، جو مندرجہ ذیل نام سے کیس کر سکتی ہے اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

(4) یونیورسٹی دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ ملکیت حاصل کرنے کی مجاز ہوگی، یا فروخت کرنے یا دوسری صورت میں اس میں شامل کسی ملکیت کو منتقل کرنے یا اس آرڈیننس کے مقاصد کے لئے کسی ٹھیکے میں شامل ہونے کی مجاز ہوگی۔

(5) تمام حاصل کی گئی یا قبضہ کی گئی جائیداد اور حاصل کیئے گئے تمام حقوق اور کراچی یونیورسٹی میں شامل تمام اثاثے، اضافی کیمپس ٹنڈوجام کے سلسلے میں ذکر کی گئی یونیورسٹی میں شامل ہو جائیں گے، اس آرڈیننس کے لاگو ہونے سے یونیورسٹی کے طرف منتقل ہو جائیں گے۔

(6) مندرجہ بالا اضافی کیمپس میں خدمات سرانجام دینے والے تمام ملازم بشمول سندھ یونیورسٹی کے اساتذہ اور عملداروں کے، اس آرڈیننس کے نافذ ہونے سے پہلے یونیورسٹی کی ملازمت کی طرف منتقل ہو جائیں گے اور ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسے یونیورسٹی طئے کرے۔

بشرطیکہ ایسے شرائط اور ضوابط یونیورسٹی کے طرف منتقل ہونے سے پہلے ملازمین کو ملنے والی سہولیات سے کم فائدہ مند نہیں ہوں گے۔

یونیورسٹی کے اختیارات

Powers of the University

4۔یونیورسٹی کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a)زرعی سائنسز بشمول زرعی انجنیئرنگ، وٹرنری سائنسز بشمول اینمل ہسبنڈری، فاریسٹری، فشریز، رورل ڈولپمنٹ، بنیادی سائنسز، ہیومنٹیز، سوشل اسٹڈیز اور ایسے دوسرے متعلقہ مضامین میں تعلیم اور تحقیق فراہم کرنا اور ترقی اور معلومات کی فراہمی، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(b)یونیورسٹی میں پڑھائے جانے والے کورسز آف اسٹڈیز بیان کرنا؛

(c)امتحان منعقد کرنے اور ڈگریاں، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹس اور دوسرے اکیڈمک ڈسٹنکشنز ایسے لوگوں کو بیان کیئے گئے شرائط کے مطابق دینا، جو ان مقاصد کے

لئے داخل ہوئے اور جنہوں نے اس کے امتحان پاس کیئے ہوں۔

(d)بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق جن لوگوں کی چانسلر منظوری دے ان کو اعزازی ڈگریاں یا دیگر اکیڈمک ڈسٹنکشنز دینا؛

(e)ایسے لوگوں کو ڈگریاں دینا جنہوں نے بیان کردہ شرائط کے مطابق آزادانہ تحقیق کی ہو؛

(f)ایسے اشخاص کو مخصوص کورس پڑھانا یا تربیت دینا جو یونیورسٹی کے شاگرد نا ہوں اور ان کو سرٹیفکیٹس اور ڈپلوماز دینا؛

(g) دیگر یونیورسٹیز یا سیکھنے کے مراکز پر پاس کیئے گئے امتحانات یا تدریس کے عرصے کو یونیورسٹی کی تدریس کے عرصے کے برابر قبول کرنا یا ایسی منظوری کو رد کرنا؛

(h)دیگر یونیورسٹیز یا پبلک اتھارٹیز سے ایسے طریقے اور ایسے مقاصد کے لئے تعاون کرنا، جیسے وہ طئے کرے؛

(i)تدریس، تحقیق، انتظامیہ، تربیت اور ایسے دوسرے مقاصد سے منسلک آسامیاں پیدا کرنا اور ان آسامیوں پر لوگ مقرر کرنا؛

(j)کسی شخص کو یونیورسٹی استاد کے طور پر تسلیم کرنا؛

(k)بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق فیلوشپس، اسکالرشپس برسریز، میڈلز اور انعام منعقد کرنا اور دینا؛

(l)تدریس اور تحقیق کی ترقی کے لئے ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ، فیکلٹیز ، ادارے، سینٹرز آف ایکسیلنس، میوزیمز اور دیگر سیکھنے کے مراکز قائم کرنا اور ان کی مرمت، دیکھ بھال اور چلانے کے لئے ایسے انتظام کرنا، جیسے وہ طئے کرے؛

(m)یونیورسٹی کے شاگردوں کی رہائش کا ضابطہ رکھنا، رہائش کے ہالز قائم کرنا اور سنبھالنا اور شاگردوں کی ہاسٹلز اور لاجنگ کے لئے کسی جگہ کی منظوری دینا؛

(n) یونیورسٹی کے شاگردوں کے نظم وضبط پر نظرداری کرنا اور ضابطہ رکھنا اور ایسے شاگردوں کی ایکسٹرا کیوریکولر اور ریکریشنل سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے انتظام کرنا اور ان کی صحت اور عام بہبود کو فروغ دینے کا انتظام کرنا؛

(o) ان کے خلاف انتظامی کارروائی کرنا، اور شاگردوں پر مندرجہ طریقے کے مطابق جرمانہ لگانا؛

(p) ایسی فیس اور دوسری ادائیگیاں لگانا اور وصول کرنا، جیسے وہ طئے کرے؛

(q) یونیورسٹی کو اپنی جائیداد، منتقل کی گئی جائیداد اور گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹ، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے چندے حاصل کرنا اور سنبھالنا، اور ایسی ملکیت، گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس یا اس طرح کیئے گئے چندوں کی نمائندگی کرنے والے کسی فنڈ کی سرمائیکاری کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے؛

(r) تحقیق اور دیگر کاموں کی چھپائی اور اشاعت کا اہتمام کرنا؛ اور

(s) ایسے دوسرے اقدام اٹھانا اور کام کرنا، پھر وہ مندرجہ بالا اختیارات کے مطابق ہوں یا نہیں، جو یونیورسٹی کی تدریس، سیکھنے اور تحقیق اور تدریس کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے ضروری ہوں۔

یونیورسٹی کے دائرہ اختیار
Jurisdiction of the University

5۔(1) یونیورسٹی کو اپنے کیمپس کی حدود کے اندر اور صوبہ سندھ میں ذیلی اسٹیشنز کے اندر، اگر کوئی ہوں، دائرہ اختیار حاصل ہوگا:

بشرطیکہ، حکومت یونیورسٹی سے مشاورت کے بعد، عام یا خاص حکم کے ذریعے، دائرہ اختیار کو تبدیل کرسکتی ہے۔

(2) اس آرڈیننس کے نافذ ہونے کے بعد، اس آرڈیننس کی گنجائشوں سے منسلک دوسرے تمام قوانین کی گنجائیشیں، جو یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں وقتی طور نافذ ہوں، ان کا اطلاق ختم ہوجائے گا اور سمجھا جائے گا کہ انہیں

منسوخ کر دیا گیا ہے۔

یونیورسٹی تمام لوگوں کے لئے کھلی ہو گی
University opens to all classes creeds etc

6۔یونیورسٹی تمام لوگوں چاہے وہ کسی بھی جنس، مذہب، نسل، طب یا رنگ کے ہوں، ان کے لئے کھلی ہو گی اور کسی بھی شخص کو یونیورسٹی کے مراعات سے ایسے بنیاد سے انکار نہیں کیا جائے گا:

بشر طیکہ اس دفعہ سے کسی بھی بات کا یہ مطلب نہیں لیا جائے گا کہ وہ شاگردوں کو ان کے مذہبی عقیدوں کے مطابق تدریس دی جانے والی مذہبی تعلیم کو روکا جائے، لیکن وہ اس طرح پڑھائی جائے گی، جیسے طئے کیا جائے۔

یونیورسٹی میں تدریس
Teaching in the University

7۔(1) یونیورسٹی میں مختلف کورسز میں تمام تدریس مندرجہ طریقے کار کے مطابق کی جائے گی اور اس میں شامل ہوں گے لیکچرز، ٹیوٹورلز، بحث مباحثے، سیمینار، مظاہرے، لیبارٹریز، ہسپتال، ورک شاپس اور فارمز میں عملی کام اور ہدایات کے دوسرے طریقے۔

(2) یونیورسٹی کے کسی بیان کیئے گئے کورس میں تدریس کا ایسی اختیاری کی طرف سے انتظام کیا جائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(3) یونیورسٹی میں تدریس کے کورسز اور نصاب ایسا ہو گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

یونیورسٹی طلباء یونین
University Students union

8۔(1) بیان کردہ طریقہ کے مطابق یونیورسٹی کے طلباء کی یونین بنائی جائے گی، جس کے بعد اس کو یونین کہا جائے گا۔

(2) کام اور مراعات اور یونین سے منسلک دوسرے تمام معاملات ایسے ہوں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب-III
چانسلر اور پرو چانسلر
CHAPTER-III

باب-III
چانسلر اور پرو چانسلر
Chapter-III

CHANCELLOR AND PRO-CHANCELLOR

CHANCELLOR AND PRO CHANCELLOR

چانسلر
Chancellor

9۔(1) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا چانسلر ہو گا۔

(2) چانسلر جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

معائنہ
Visitation

10۔(1) چانسلر یونیورسٹی سے واسطہ یا بلاواسطہ منسلک کسی معاملے یا مسئلے کی جانچ پڑتال کرا سکتا ہے اور اس سلسلے میں ایک یا ایک سے زائد اشخاص کو ایسی جانچ پڑتال کے لئے مقرر کر سکتا ہے۔

(2) سنڈیکیٹ کو ذیلی دفعہ (1) کے تحت جانچ پڑتال کے متعلق نوٹس دیا جائے گا اور وہ اس طرح کے معائنے یا جانچ پڑتال میں نمائندگی کرنے کا حقدار ہو گا۔

(3) جانچ پڑتال مکمل ہونے کے بعد، چانسلر ان کے نتیجے کے متعلق اپنی رائے سے سنڈیکیٹ کو آگاہ کرے گا اور سنڈیکیٹ کا ردعمل معلوم کرنے کے بعد چانسلر سنڈیکیٹ کو ایسے اقدام لینے کا مشورہ دے سکتا ہے یا ایسے وقت پر ایسی چیز کرنے سے منع کر سکتا ہے، جیسے وہ اس سلسلے میں بیان کرے۔

(4) جہاں سنڈیکیٹ ذیلی دفعہ (3) کے تحت چانسلر کے طرف سے مشورہ پر مندرجہ وقت کے دوراں عمل کرنے میں ناکام ہوتی ہے تو چانسلر، وضاحت یا سنڈیکیٹ کے طرف سے پیش کی گئی درخواست پر غور کرنے کے بعد ، ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور وہ وائس چانسلر کی ذمے داری ہو گی کہ وہ ایسے ہدایات پر عملدرآمد کو یقینی بنائے۔

پروچانسلر Pro-Chancellor	11۔(1) وزیر برائے تعلیم یونیورسٹی کا پروچانسلر ہو گا؛ (2) جب چانسلر غیر حاضر ہو یا دوسری صورت میں اس طرح عمل کرنے سے قاصر ہو تو پروچانسلر، چانسلر کے اختیارات استعمال کرے گا اور اس کے کام سرانجام دے گا۔
باب-IV یونیورسٹی کی اتھارٹیز CHAPTER-IV AUTHORITIES OF THE UNIVERSITY	**باب-IV** **یونیورسٹی کی اتھارٹیز** **Chapter-IV** **AUTHORITIES OF THE UNIVERISTY**
اتھارٹیز Authorities	12۔ مندرجہ ذیل یونیورسٹی کی اتھارٹیز ہوں گی: (i)سینیٹ؛ (ii)سنڈیکیٹ؛ (iii)اکیڈمک کائونسل؛ (iv)بورڈز آف فیکلٹیز؛ (v)بورڈزآف اسٹڈیز؛ (vi)سلیکشن بورڈ؛ (vii)ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ؛ (viii)فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛ (ix) ڈسیپلین کمیٹی؛اور (x)ایسی دوسری باڈیز جیسے قوانین میں بیان کی گئی ہوں۔
سینیٹ	13۔ (1) سینیٹ مشتمل ہو گی:

Senate

(i)چانسلر؛

(ii)پروچانسلر؛

(iii)تمام عملدار؛

(iv)سنڈیکیٹ کے تمام میمبر؛

(v)امیریٹس پروفیسرز کے ساتھ یونیورسٹی کے تمام پروفیسر؛

(vi) پروفیسرز کے علاوہ یونیورسٹی کے چار استاد، جن کی سروس کم از کم تین سال ہو، وہ تمام یونیورسٹی کے اساتذہ کے طرف سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(vii)یونین کے صدر؛

(viii) ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ، حیدرآباد کا چیئرمین؛

(ix)تمام گریجوئیٹس کے طرف سے ان میں سے ایک رجسٹرڈ گریجوئیٹ کو منتخب کیا جائیگا؛اور

(x)دو آباد گار اور زرعی ماہرین چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے۔

(2) چانسلر یا اس کی غیر موجودگی میں، پروچانسلر، یا دونوں کی غیر موجودگی میں، وائس چانسلر سینیٹ کا چیئرمین ہوگا۔

(3) ایکس آفیشو ممبران کے علاوہ سینیٹ کے ممبر، تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے اور اگر ایسے کسی ممبر کا عہدہ مدت ختم ہونے سے پہلے خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی ذیلی دفعہ (1) تحت پر کی جائے گی اور ایسی آسامی پر مقرر کیئے گئے ممبران باقی مدت تک عہدہ رکھ سکتے ہیں۔

(4) سینیٹ سال میں کم از کم دو مرتبہ وائس چانسلر کی طرف سے چانسلر کے مشورہ سے طئے کی گئی تاریخوں پر میٹنگ کرے گی۔

(5) سینیٹ کی میٹنگ کا کورم ممبران کے ٹوٹل تعداد کا ایک تہائی برابر ہوگا، جس کو ایک کی نسبت برابر گنا جائے گا۔

14۔ اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق سینیٹ کے مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے:	سینیٹ کے اختیارات اور ذمہ داریاں Powers and duties of the Senate
(a) قوانین پر غور کرنا اور منظوری دینا؛	
(b) سالانہ رپورٹ، اکائونٹس کی سالانہ اسٹیٹمنٹ اور سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجیٹ تخمینہ پر غور کرنا اور منظوری دینا؛	
(c) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛	
(d) اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی کسی اختیاری یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کرنا؛ اور	
(e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔	
15۔ (1) سنڈیکیٹ مشتمل ہوگی:	سنڈیکیٹ Syndicate
(i) وائس چانسلر (چیئرمین)؛	
(ii) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات پر مقرر کیا جائے گا؛	
(iii) یونیورسٹی کا ایک پروفیسر اور ایک استاد جو پروفیسر نا ہو یونیورسٹی کے اساتذہ کی طرف سے مشترکہ طور پر منتخب کیا جائے گا؛	
(iv) ایک شخص زرعی ماہرین میں سے چانسلر کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛	
(v) سندھ حکومت کے محکمہ تعلیم کا سیکریٹری؛	
(vi) سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کے طرف سے نامزد کیا گیا ہائی کورٹ کا ایک جج؛ اور	
(vii) صوبائی اسیمبلی سندھ کے دو میمبرز صوبائی اسیمبلی کے میمبرز کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے۔	
(2) ایکس آفیشو ممبران کے علاوہ سنڈیکیٹ کا میمبر تین سال تک	

عہدہ رکھے گا اور اگر کسی میمبر کے عہدے کی مدت ختم ہونے سے پہلے خالی ہو رہی ہو تو ایسی آسامی ذیلی دفعہ (1) کے تحت پر کی جائے گی اور ایسی آسامی پر مقرر کیئے گئے ممبر باقی مدت کے لئے عہدہ رکھ سکتے ہیں۔

(3) سنڈیکیٹ کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کے آدھے برابر ہو گا، جس کی نسبت ایک برابر سمجھی جائے گی۔

سنڈیکیٹ کے اختیارات اور ذمہ داریاں
Powers and duties of the Syndicate

16۔ (1) سنڈیکیٹ یونیورسٹی کے ایگزیکیوٹو باڈی ہو گی اور اس آرڈیننس کی گنجائشیں اور قوانین کے مطابق، یونیورسٹی کے معاملات اور جائیداد پر عام نظرداری رکھے گی۔

(2) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین کے مطابق سنڈیکیٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) طریقہ طئے کرنا، قبضہ دینا اور یونیورسٹی کی اسٹمپ کا استعمال کرنا؛

(b) یونیورسٹی کے طرف سے کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد منتقلی یا فروخت کے ذریعے یا کسی دوسرے معاملے میں رکھنا، سنبھالنا، حاصل کرنا یا لینا؛

(c) یونیورسٹی کے طرف سے فنڈز رکھنا، انتظام کرنا اور اس پر ضابطہ رکھنا اور فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے مشورے سے ایسے فنڈز حکومتی سیکیورٹیز میں محفوظ کرنا یا دوسرے سیکیورٹیز میں جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(d) سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجیٹ تخمینہ پر غور کرنا اور اس سلسلے میں سینیٹ کے مشورے دینے اور خرچ کی اہم مد میں سے دوسروں کو فنڈز کا خرچ کرنا؛

(e) یونیورسٹی کے اثاثے اور وسائل کے ساتھ تمام مالی اخراجات کی اکاؤنٹس کے کتاب ترتیب دینا؛

(f) یونیورسٹی کے طرف سے ٹھیکے میں داخل ہونا؛

(g)عمارتیں اور دوسرے احاطے، لائبریریز، فرنیچر، سامان، اوزار اور ایسی دوسری یونیورسٹی کو درکار اشیاء فراہم کرنا؛

(h)رہائش کے لئے ہالز تعمیر اور اس کی نگہبانی کرنے یا شاگردوں کے لئے ہاسٹلز تعمیر کروانے اور طلباء کی ایسی رہائش کے لئے کوئی جگہ منتخب کرنا؛

(i) کالیجز اور تدریسی شعبوں کی انسپیکشنز کرانا؛

(j)تدریسی، تحقیق، ترقی، انتظامیہ، تربیت اور ان سے منسلک کسی دوسرے مقاصد کے لئے آسامیاں پیدا کرنا؛

(k) سلیکشن بورڈ کی سفارش پر یونیورسٹی استاد اور بنیادی تنخواہ پانچ سو روپے سے زائد لینے والے عہدوں پر ملازمین مقرر کرنا؛

(l)ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق امیریٹس پروفیسرز مقرر کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(m)عملدار (علاوہ وائس چانسلر کے)، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو مندرجہ ذیل طریقے کار کے مطابق سسپینڈ کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے ہٹانا؛

(n)اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛

(o)چانسلر کی منظوری سے، بیان کردہ شرائط کے مطابق اعزازی ڈگریاں دینا؛

(p)سینیٹ کو پیش کرنے کے لئے قوانین کے ڈرافٹس تجویز کرنا؛

(q)اکیڈمک کائونسل کے طرف سے تجویز کیئے گئے ضوابط پر غور کرنا اور منظوری دینا یا اکیڈمک کائونسل کے مشورے کے بعد ضوابط بنانا؛

(r)یونیورسٹی کے معاملات کے متعلق سینیٹ کو پیش کرنا اور منظوری کے لئے سالانہ رپورٹ تیار کرنا؛

(s)سینیٹ کی طرف سے کسی بھی معاملے پر طلب کیئے گئے معاملے پر رپورٹ پیش کرنا؛

(t)اس آرڈیننس میں ذکر نہیں کیئے گئے یونیورسٹی سے منسلک معاملات کو حل کرنا، جیسے مناسب سمجھے؛اور

(u)اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کرنا۔

اکیڈمک کائونسل
Academic Council

17۔ اکیڈمک کائونسل مشتمل ہو گی:

(i)وائس چانسیلر (چیئرمین)؛

(ii) ڈینز؛

(iii)امیریٹس پروفیسرز بشمول یونیورسٹی کے پروفیسرز؛

(iv)ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس کا چیئرمین؛

(v) آباد گار اور زرعی ماہرین میں سے دو افراد چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے۔

(vi) سندھ حکومت کے محکمہ تعلیم کا سیکریٹری؛

(vii)رجسٹرار؛

(viii)لائبریرین؛اور

(ix)امتحانات کا کنٹرورلر۔

(2) ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ اکیڈمک کائونسل کے میمبر، تین سال کے لئے عہدہ رکھ سکے گا اور اگر ایسے میمبر کے عہدہ کی مدت ختم ہونے سے پہلے عہدہ خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی پر ذیلی دفعہ (1) کے تحت بھرتی کی جائے گی اور اس آسامی پر مقرر کیا گیا میمبر باقی مدت کے لئے عہدہ رکھ سکتا ہے۔

(3) اکیڈمک کائونسل کی میٹنگ کا کورم کل ممبران کے ایک تہائی برابر ہو گا، جس کی نسبت کو ایک برابر گنا جائے گا۔

اکیڈمک کائونسل کے اختیارات اور ذمہ داریاں
Powers and duties of the Academic Council

18۔ (1) اکیڈمک کائونسل یونیورسٹی کی اکیڈمک باڈی ہوگی اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین اور ضوابط کے مطابق، اس کے ہدایات ، تحقیق اور امتحانات کے قابل معیار قائم رکھنے اور یونیورسٹی اور کالیجز کی تعلیمی زندگی کو سنبھالنے اور فروغ دینے کے اختیار حاصل ہوں گے۔

(2) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، اس آرڈیننس کی گنجائشوں، قوانین اور ضوابط کے مطابق، اکیڈمک کائونسل کو اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) تعلیمی معاملات پر سنڈیکیٹ کو مشورے دینا؛

(b) تدریس، تحقیق اور امتحانات کرانا؛

(c) تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے امتحانات میں طلباء کی داخلا کرانا؛

(d) اسٹوڈنٹ شپس، اسکالرشپس، میڈلز اور انعام دینے کے انتظام کرنا؛

(e) یونیورسٹی کے طلباء کے طرز عمل اور نظم وضبط کو منظم کرنا؛

(f) فیکلٹیز، تدریسی شعبہ جات اور بورڈ آف اسٹڈیز کی بناوٹ اور تنظیم سازی کے لئے سنڈیکیٹ کی اسکیمیں تجویز کرنا؛

(g) سنڈیکیٹ کے غور اور منظوری کے لئے ضوابط تیار کرنا؛

(h) فیکلٹی کی کسی بورڈ یا بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارش پر، سالانہ ضوابط تجویز کرنا، تدریس کے کورس، نصاب اور تمام یونیورسٹی امتحانات کے ٹیسٹ کے لئے رہنمائی فراہم کرنا، بشرطیکہ اگر ایسے بورڈ کی سفارشات مندرجہ تاریخ تک حاصل نہیں ہوتی ہے، اکیڈمک کائونسل، سنڈیکیٹ کی منظوری سے، ایسے ضوابط کو آنے والے مالی سال کے لئے جاری رکھنے کی اجازت دے سکتا ہے؛

(i) دوسری یونیورسٹیز یا ایگزیمننگ باڈیز کے امتحانات کو تصدیق کرنا اور ان کو یونیورسٹی کے منسلک امتحانات کے برابر درجہ دینا؛

(j)اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں ممبرز مقرر کرنا؛اور	
(k)ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں؛	
19۔ اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیار جس کے لئے آرڈیننس میں کچھ خاص گنجائشیں نہیں بنائی گئی ہوں، وہ ایسے ہوں گے، جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔	دوسرے اتھارٹیز کی بناوت، کام اور اختیار Constitution functions and powers of other Authorities
20۔ کوئی بھی اتھارٹی، وقتاً فوقتاً، ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائیزری کمیٹیاں بناسکتی ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور ایسے شخص کمیٹی کے ممبران کی حثییت سے مقرر کر سکتی ہے، جو ایسی اتھارٹی کے میمبر نہیں ہوں۔	کچھ اتھارٹیز کے جانب سے کمیٹیوں کی مقرری Appointment of Committees by certain Authorities
21۔ جہاں ایک میمبر کسی اتھارٹی یا باڈی میں اس آرڈیننس کے تحت کسی طئے شدہ مدت کے لئے منتخب کیا جائے گا، مقرر یا نامزد کیا جائے گا جب تک اس کی شروعات کی تاریخ نہیں بیان کی جائے، اس کے منتخب، مقرری یا نامزدگی والی تاریخ سے گنا جائے گا، جیسے معاملہ ہو۔	میمبر کے تقرری کی مدت Term of appointment of member
22۔ اگر کسی شخص کی اہلیت کے متعلق تکرار پیدا ہوتا ہے یا وہ کسی اتھارٹی کے میمبر کی حیثیت سے کام جاری رکھتا ہے تو ایسا معاملہ وائس چانسلر، سب سے	اتھارٹیز کی ممبرشپ کے متعلق تکرار

Dispute about membership of Authorities

سینیئر ڈین اور سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس یا ان کے طرف سے نامزد کیئے گئے ہائی کورٹ کے جج پر مشتمل کمیٹی کے طرف بھیجا جائے گا اور ایسی کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

اتھارٹیز کی بناوت میں رکاوٹ
Voids in the constitution of Authorities

23۔ جہاں ایک اتھارٹی یا باڈی کی ایک میمبر کا عہدہ حکومت کے تحت کسی دفتر کے ختم ہونے یا ایسے میمبر کو منتخب ہونے یا نامزد کرنے والی مجاز تنظیم، ادارے یا دوسری باڈی کے ختم ہونے یا ایسی تنظیم، ادارے یا دوسری باڈی کے ختم ہونے یا ایسی تنظیم، ادارے یا باڈی کو کام سے روکنے پر، یا کسی دوسری وجہ سے خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی کو اس طرح ایسے شرائط کے مطابق پر کیا جائے گا، جیسے چانسلر ہدایت کرے۔

اتھارٹیز کی کارروائیوں کی توثیق
Validity of proceedings of authorities

24۔ یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی یا باڈی کا کوئی اقدام یا کارروائی ایسی اتھارٹی یا باڈی میں آسامی کی صورت میں یا بناوٹ میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوں گے۔

اتھارٹیز کی کارروائیوں کو ختم کرنا
Annulment of proceedings of Authorities

25۔ (1) جہاں چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کرراوائی اس آرڈیننس کی گنجائش، قوانین، ضوابط یا قواعد کے مطابق نہیں کہ ایسی اتھارٹی کے اسباب جاننے کے لئے طلب کرنے کے بعد کیوں ایسی کارروائی کو ختم نہیں کیا جائے، تحریر میں حکم کے ذریعے، ایسی کارروائی کو رد کریگا۔

(2) جہاں کسی اتھارٹی کا ایک ممبر اخلاقی گستاخی کا سزا یافتہ ہے، یا ذہنی مریض ہو گیا ہے یا دوسری صورت میں ایسی اتھارٹی کے میمبر کی حیثیت اپنے کام

سرانجام دینے کے لئے نااہل ہوگیا ہے کہ ایسے شخص کو چانسلر کے طرف سے اتھارٹی کی ممبر شپ سے ہٹایا جائے گا۔

باب-V
یونیورسٹی کے عملدار
CHAPTER-V
OFFICERS OF THE UNIVERSITY

باب-V

یونیورسٹی کے عملدار

Chapter-V

OFFICERS OF THE UNIVERSITY

یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University

26۔ مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملدار ہوں گے:

(i) وائس چانسلر؛

(ii) ڈینز؛

(iii) تدریسی شعبے کا چیئرمین؛

(iv) رجسٹرار؛

(v) ڈائریکٹر آف فنانس؛

(vi) امتحانات کا کنٹرولر؛

(vii) ریزیڈنٹ آڈیٹر؛

(viii) لائبریرین؛ اور

(ix) ایسے دوسرے اشخاص جو ضوابط کے مطابق بیان کیئے گئے ہوں۔

وائس چانسلر
Vice Chancellor

27۔(1) وائس چانسلر، چانسلر کی طرف سے چار سال کی مدت کے لیئے ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کیئے جائیں گے، جیسے چانسلر طئے کرے اور وہ تب تک عہدہ رکھیں گے جب تک چانسلر چاہے۔

(2) جب وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہو، یا وہ غیر حاضر ہے یا بیماری کی

وجہ سے یا کسی دوسری وجہ سے اپنی آفس کے کام سرانجام نہیں دے سکتا۔ چانسلر ایسے انتظام کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(3) وائس چانسلر یونیورسٹی کے مرکزی آرگنائیزر اور اکیڈمک افسر ہوں گے۔

وائس چانسلر کے اختیارات اور ذمہ داریاں
Powers and duties of the Vice Chancellor

28۔وائس چانسلر کو اختیارات ہوں گے:

(i)اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین،ضوابط اور قواعد کے نافذ ہونے کو یقینی بنانا؛

(ii)دونوں چانسلر اور پرو چانسلر کی غیر حاضری میں یونیورسٹی کے کانووکیشن اور سینیٹ کی میٹنگز کی صدارت کرنا؛

(iii) اتھارٹیز یا یونیورسٹی کی دوسری باڈیز کی میٹنگز میں شامل ہونا اور اس کی صدارت کرنا، جس کا وہ چیئرمین ہو یا نہ ہو؛

(iv) ہنگامی صورتحال میں ایسے اقدام اٹھانا، جو وہ ضروری سمجھے اور اس کے بعد جتنا جلد ہو سکے، ان اٹھائے گئے اقدام کے متعلق اس عملدار، اتھارٹی یا دوسری باڈی کو رپورٹ کرنا، جس کو عام صورتحال میں اقدام اٹھانے ہوں؛

(v) عارضی آسامیاں پیدا کرنا، جو چھ ماہ کے مدت سے زائد نہ ہوں اور ان آسامیوں پر بھرتی کرنا؛

(vi) ابتدائی تنخواہ پانچ سو روپے ماہانہ سے زائد نہ لینے والے عہدوں پر تقرری کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(vii)منظور شدہ بجٹ سے خرچ جاری کرنا اور اگر ضروری ہو خرچ کے اسی میجر ہیڈ سے فنڈز کو دوبارہ ترتیب دینا؛

(viii)دوبارہ ترتیب کے ذریعے ایسی رقم جاری کرنا جو پانچ ہزار روپے سے زائد نہ ہو، ایسے خرچ کے لئے جو بجٹ میں بیان نا کیا گیا ہو اور اس کو سنڈیکیٹ کے

آنے والی میٹنگ میں رپورٹ کرنا؛

(ix)متعلقہ اتھارٹیز کی طرف سے ملے ہوئے ناموں کے پینل پر غور کرنے کے بعد یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے پیپر سیٹرز اور ایگزیمینرز مقرر کرنا؛

(x) پیپرز کی جانچ پڑتال، مارکس شیٹس بنانا اور امتحانات کی نتائج کی تیاری کے انتظام کرنا؛

(xi)یونیورسٹی کے اساتذہ، عملدار اور دوسرے عملداروں کو تدریس، تحقیق، امتحان، انتظامیہ یا یونیورسٹی کی دیگر ایسی سرگرمیاں حوالے کرنا، جیسے وہ ضروری سمجھے؛

(xii) ایسی شرائط کے مطابق، جیسی بیان کی گئی ہوں، اس آرڈیننس کے تحت اپنے کوئی بھی اختیار یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازم کے حوالے کرنا؛ اور

(xiii) ایسے اختیار استعمال کرنا اور ایسے کام سرانجام دینا، جیسے بیان کیئے گئے ہوں۔

رجسٹرار
Registrar

29۔(1) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور سنڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا: بشرطیکہ پہلے رجسٹرار اس آرڈیننس کے فوری طور پر نافذ ہونے کے بعد چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کے مشورے سے مقرر کیا جائے گا۔

(2) رجسٹرار ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے چانسلر طئے کرے اور تین سال کے لئے عہدہ رکھے گا اور دوبارہ مقرری کے لئے اہل ہوگا۔

(3) رجسٹرار کرسکے گا:

(a)یونیورسٹی کی عام اسٹمپ اور تعلیمی رکارڈز سنبھالے گا؛

(b) بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق رجسٹرڈ گریجوئیٹس کا رجسٹر ترتیب دے

گا؛

(c) بیان کردہ طریقہ کا کے مطابق اتھارٹیز کے میمبرز کا انتخاب کرائے گا؛ اور

(d) ایسی ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

ڈائریکٹر آف فنانس
Director of Finance

30۔(1) ڈائریکٹر آف فنانس یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہو گا اور چانسلر کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے مطابق مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طئے کرے۔

(2) ڈائریکٹر آف فنانس کر سکے گا:

(a) یونیورسٹی کی ملکیت، مالیات اور سرمایہ کاری کا انتظام کرے گا؛

(b) یونیورسٹی کی سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ کا تخمینہ تیار کرے گا اور ایسے تخمینہ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی، سنڈیکیٹ اور سینیٹ کے سامنے پیش کریں گے؛

(c) یقینی بنائے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈ ان مقاصد کے لئے استعمال ہوئے ہیں، جن کے لئے وہ فراہم کیئے گئے ہیں؛ اور

(d) ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دینا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

امتحانات کا کنٹرولر
Controller of Examinations

31۔(1) امتحانات کا کنٹرورلر، اتھارٹی کا کل وقتی عملدار ہو گا اور سنڈیکیٹ کی طرف سے ایسے شرائط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طئے کرے؛ بشرطیکہ اس آرڈیننس کی فوراً شروعات کے بعد پہلا امتحانات کا کنٹرولر چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات پر مقرر کیا جائے گا۔

(2) امتحانات کا کنٹرورلر امتحانات سے منسلک تمام معاملات کا ذمے دار ہو گا اور ایسی ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

ریزیڈنٹ آڈیٹر
Resident Officer

32۔(1) ریزیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہو گا اور سنڈیکیٹ کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا جیسے وہ طے کرے؛ بشرطیکہ اس آرڈیننس کے فوراً شروعات کے بعد پہلا ریزیڈیٹ آڈیٹر چانسلر کی

طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات پر مقرر کیا جائے گا۔

(2) ریزیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کے اکائونٹس کی آڈیٹنگ سے منسلک تمام معاملات کے ذمہ دار ہوں گے اور ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

دوسرے عملدار
Other Officers

33۔ ملازمت کے شرائط اور ضوابط اور اختیار اور ذمہ داریاں ایسے عملداروں کے، جو اس سے پہلے فراہم نہیں کیئے گئے ہوں، وہ اس طرح کے ہوں گے، جیسے بیان کیا جائے۔

باب-VI
عملدار، اساتذہ اور دیگر ملازمین
CHAPTER-VI
OFFICERS, TEACHERS AND OTHER

باب-VI

عملدار، اساتذہ اور دیگر ملازمین

Chapter-VI

OFFICERS, TEACHERS AND EMPLOYEES

عملداروں وغیرہ کا دیگر یونیورسٹیز یا سرکاری دفاتر میں یا سے تبادلہ
Transfer officers, etc. to or from other Universities or

34۔(۱) کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا کوئی دوسرا ملازم جیسے چانسلر ہدایت کرے، ایسے عرصہ کے لیئے خدمت سرانجام دے سکتا ہے، جیسے وقتاً فوقتاً چانسلر طے کرے یا بڑھایا جائے، وفاقی یا صوبائی حکومت کے کسی بھی عہدہ پر، یا مقامی اتھارٹی، یا کسی کارپوریشن یا ایسی کسی حکومت یا پاکستان میں کسی یونیورسٹی کے قائم شدہ باڈی سیٹ اپ میں، ایسی شرائط وضوابط کے تحت جو اس سے پہلے یونیورسٹی میں اس کو دی جانے والی سے کم نہ ہوں گی۔

(۲) چانسلر یونیورسٹی میں کسی بھی عہدہ پر بھرتی کر سکتا ہے پاکستان میں ملازمت کرنے والے کسی بھی شخص یا کسی عملدار، یا استاد یا پاکستان میں موجود

دوسری کسی یونیورسٹی کے ملازم یا کسی لوکل اتھارٹی کے ملازم یا کارپوریشن یا وفاقی یا صوبائی حکومت کے باڈی سیٹ اپ میں سے کسی کو بھی بھرتی کر سکتا ہے۔	Government Offices
35۔ یونیورسٹی کا کوئی عملدار، استاد یا دوسرا کوئی ملازم، جو مستقل عہدہ رکھنے والا ہو، اس کا رینک کم نہیں کی اجائے گا، یا اس کو برطرف یا ملازمت سے لازمی طور رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کو اقدام لینے کے خلاف اسباب بیان کرنے کا موزوں موقع نہ دیا جائے۔ بشر طیکہ ایسے کسی عملدار، استاد یا ملازم پر اس دفعہ کے مطابق کچھ بھی نافذ نہیں ہو گا، اگر وہ اخلاقی گستاخی میں ملوث ہو گا یا مجاز اختیاری کی رائے کے مطابق اسباب بیان کرنے کا موزون موقعہ دینے کے باوجود وہ عمل کرنے کے لائق نہیں ہو گا۔	وجوہات کا موقع فراہم کرنا Opportunity to show cause
36۔(1) جہاں کسی عملدار (علاوہ وائس چانسلر کے)، استاد یا یونیورسٹی کے دوسرے ملازم کو سزا دی گئی ہے یا اس کی ملازمت کے کوئی بھی شرائط اور ضوابط وائس چانسلر یا کسی دوسری مجاز اتھارٹی کی طرف سے جاری کیئے گئے حکم کے ذریعے اس کے نقصان میں تبدیل کیئے گئے ہیں۔ ایسے حکم کے خلاف سنڈیکیٹ کو اپیل کر سکتا ہے؛ بشر طیکہ جہاں حکم سنڈیکیٹ کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، متاثر شخص، اپیل کرنے کے بجائے سنڈیکیٹ کو ایسے حکم پر نظر ثانی کے لئے درخواست کر سکتا ہے۔ (2) ذیلی دفعہ (1) تحت اپیل یا نظر ثانی کی درخواست وائس چانسلر کے ذریعے دی جائے گی، جو اس کو اپنی رائے کے ساتھ سنڈیکیٹ کے سامنے رکھے گا اور ایسی اپیل یا درخواست سنڈیکیٹ کی طرف سے نمٹائی جائے گی جیسے وہ مناسب سمجھے۔	سنڈیکیٹ کو اپیلیں اور اس پر نظر ثانی Appeals to and review by Syndicate

37۔ یونیورسٹی کا کوئی عملدار استاد یا دوسرا کوئی ملازم ملازمت سے رٹائر ہو گا:

(i) ایسی تاریخ پر، ملازمت کے پچیس سال مکمل کرنے کے بعد وہ پنشن یا رٹائرمینٹ کے دوسرے فوائد کے لیئے اہل ہو گا، جیسے مجاز اختیاری ہدایات کرے؛ یا

(ii) جہاں ذیلی شق (1) کے تحت کوئی ہدایات نہیں دی گئی ہیں، ساٹھ سال عمر پوری ہونے پر؛

وضاحت: اس دفعہ میں "مجاز اتھارٹی" سے مراد ہے تقرری کرنے والی اتھارٹی یا اس سلسلے میں تقرری کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے مکمل طور پر بااختیار بنایا گیا کوئی شخص، جو اس عملدار، استاد یا منسلک کسی دوسرے ملازم کی رینک سے کم نا ہو۔

سپر اینوئیشن کی عمر
Age of Superannuation

38۔ یونیورسٹی اس سلسلے میں اور ایسے شرائط کے مطابق جیسے بیان کیا گیا ہو، اس کے عملدار، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو پنشن، انشورنس، گریچوئٹی، پرووِیڈنٹ فنڈ اور بینوویلنٹ فنڈ جاری کرے گی:

بشرطیکہ اگر کوئی پرووِیڈنٹ فنڈ اس دفعہ کے تحت دیا گیا ہے، پرووِیڈنٹ فنڈ آرڈیننس، ۱۹۲۵ کی گنجائشیں (۱۹۲۵ کا آرڈیننس XIX) اس طرح فنڈ پر نافذ ہوں گی، جیسے وہ گورنمنٹ پرووِیڈنٹ فنڈ ہو۔

پنشن، انشورنس، گریچوئٹی، پرووِیڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ
Pension insurance Gratuity, provident Fund and Benevolent Fund

باب-VII
یونیورسٹی فنڈ
Chapter-VII
UNIVERISTY FUND

باب-VII
یونیورسٹی فنڈ
CHAPTER-VII
UNIVERSITY FUND

یونیورسٹی فنڈ

University Fund

39۔(۱) یونیورسٹی کے لیئے ایک فنڈ ہوگا جس کو یونیورسٹی فنڈ کہا جائے گا، جس میں یونیورسٹی کی طرف سے فیس، عطیات، ٹرسٹس، وصیتیں، انڈومینٹس، کنٹریبیوشنز، گرانٹس اور دیگر وسائل سے حاصل کی گئی تمام رقوم جمع کی جائیں گی۔

(۲) کوئی بھی خرچہ یونیورسٹی کے فنڈز میں سے نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کی ادائیگی کا بل قوانین کے تحت ریزیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ نہ کیا گیا ہو اور ادائیگی یونیورسٹی کی منظور شدہ بجٹ میں شامل نہ ہو۔

آڈٹ اور اکائونٹس

Audit and Accounts

40۔ (1) یونیورسٹی کے اکائونٹس اس طریقے اور اس طرح سنبھالے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(2) یونیورسٹی کے اکائونٹس مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق اس سلسلے میں حکومت کے طرف سے مقرر شدہ آڈیٹر کی جانب سے سال میں ایک دفعہ آڈٹ کیئے جائیں گے۔

(3) ڈائریکٹر آف فنانس اور ریزیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے دستخط شدہ یونیورسٹی اکائونٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ مالی سال ختم ہونے کے چھ ماہ کے اندر حکومت کو پیش کیا جائے گا۔

(4) یونیورسٹی کے اکائونٹ آڈٹ اعتراضات کے ساتھ، اگر کوئی ہو اور حکومت کی طرف سے مقرر شدہ آڈیٹر اور ڈائریکٹر آف فنانس کے تحفظات کے ساتھ اس طرح سنڈیکیٹ کے سامنے پیش کیئے جائیں گے جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب_VIII

قوانین، ضوابط اور قواعد

CHAPTER-VIII

باب-VIII

قوانین، ضوابط اور قواعد

STATUTES, REGULATIONS AND RULES

قوانین

Statutes

Chapter-VIII

STATUES, REGULATIONS AND RULES

41۔(1) قوانین مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کسی ایک معاملے کے لیئے بنائے جائیں گے:

(a)یونیورسٹی کے عملدار، اساتذہ اور دیگر ملازمین کے پے اسکیل یا ملازمت کے دیگر شرائط اور ضوابط اور ایسے عملدار، اساتذہ اور ملازمین کی پنشن ، انشورنس، گریچوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ اوربینیوولینٹ فنڈ دینا؛

(b) عملدار اور اساتذہ کے ساتھ یونیورسٹی کے ملازمین کے چال چلن اور نظم و ضبط؛

(c)اتھارٹیز کی بناوٹ، اختیار اور ذمے داریاں اور ایسی اتھارٹی میں انتخابات کروانا اور اس سے منسلک معاملات؛

(d)رجسٹرڈ گریجوئیٹس کا رجسٹر سنبھالنا؛

(e) فیکلٹیز، ادارے، کالج اور اکیڈمک ڈویزنس کا قیام؛

(f) عملدار، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین کے اختیار اور ذمہ داریاں؛

(g)امیریٹس پروفیسر کی مقرری کے لئے شرائط؛

(h)شرائط جس کے تحت یونیورسٹی پبلک باڈیز یا دیگر تنظیموں سے تحقیق اور ایڈوائزری سروسز کے لئے معاہدوں میں داخل ہو سکتی ہے؛

(i)تدریس کی عام اسکیم بشمول کورسز کی مدت اور مضامین کے تعداد اور امتحانات کے لئے پیپرز؛

(j)اعزازی ڈگریاں دینا؛ اور

(k)دیگر معاملات جو قوانین میں بیان ہونے چاہئیں یا بیان ہونا ضروری ہیں؛

(2) سنڈیکیٹ قوانین کے لئے سینیٹ کو تجویز دے گی، جو تجویز پر غور کرنے کے بعد ترمیم سے یا ترمیم کرنے کے علاوہ اس کو قبول کرے گی یا اس کو دوبارہ غور کرنے کے لئے سنڈیکیٹ کو واپس بھیجے گی یا اس کو رد کرے گی؛

بشرطیکہ قانون کسی اتھارٹی کی تشکیل یا اختیارات پر اثر انداز ہوتے ہیں تو اس کی تب تک منظوری نہیں دی جائے گی جب تک ایسی اتھارٹی کو تجویز پر تحریر شدہ رائے دینے کا موقعہ فراہم نہیں کیا جاتا؛

بشرطیکہ مزید یہ بھی کہ ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) میں مذکورہ کسی بھی معاملے کے سلسلے میں سینیٹ کی طرف سے منظور کیئے گئے قوانین، تب تک موثر نہیں ہوں گے، جب تک چانسلر کی طرف سے منظوری نہیں دی جاتی؛

بشرطیکہ یہ کہ ذیلی دفعہ (۱) کی شق (b) میں بیان کردہ معاملات کے سلسلے میں قوانین چانسلر کی طرف سے تشکیل دیئے جائیں گے۔

(3) جب تک کچھ ذیلی دفعہ (2) کے متضاد نہ ہو، چانسلر پہلے قوانین نافذ کریں گے، وہ تب تک نافذ رہیں گے جب تک ترمیم نہیں کی جاتی یا ان کو سنڈیکیٹ کی طرف سے بنائے گئے قوانین سے تبدیل نہیں کیا جاتا۔

ضوابط
Regulations

42۔(1) قوانین کے مطابق، ضوابط کے تحت تمام معاملات یا مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی ایک معاملے کے لئے تشکیل دیئے جائیں گے:

(a) ڈگریز، ڈپلوماز اور یونیورسٹی کے سرٹیفکیٹس کے لئے تدریس کے کورسز؛

(b) یونیورسٹی اور کالجز میں پڑھائے جانے کا انداز اور طریقہ کار؛

(c) یونیورسٹی میں تعلیم کے لئے داخلاؤں اور وہ شرائط جس کے مطابق کورس میں داخلا کی اجازت دی جائے گی اور یونیورسٹی کے امتحان جو ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس حاصل کرنے کے لائق بنائیں گے؛

(d) امتحانات کروانا؛

(e) طلباء کی طرف سے تدریسی کورسز میں داخلا اور یونیورسٹی کے امتحانات کے لئے فیس اور دیگر چارجز ادا کی جائیں گی؛

(f) یونیورسٹی کے طلباء کے چال چلن اور نظم وضبط؛

(g) یونیورسٹی کے طلباء کی رہائش اور رہائش کے ہالز اور ہاسٹلز میں رہائش کی فیس اور طلباء کی ہاسٹلز اور لاجنگز کی منظوری؛

(h) ڈگری حاصل کرنے کے لئے آزاد تحقیق کے شرائط؛

(i) فیلوشپس، اسکالرشپس، میڈلز اور انعام دینا؛

(j) وظائف اور مفت اسٹوڈنٹ شپس دینا؛

(k) اکیڈمک کاسٹیوم؛

(l) لائبریری کا استعمال؛

(m) ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس اور بورڈز آف اسٹڈیز کی تشکیل؛ اور

(n) دیگر معاملات جو اس آرڈیننس یا قوانین کے مطابق بیان ہونے ہیں یا ضوابط کے ذریعے بیان کیئے جانے ہیں۔

(2) اکیڈمک کائونسل ضوابط تشکیل دی گی اور سنڈیکیٹ کو پیش کرے گی، جو اس کو ترمیم کے ساتھ یا بغیر ترمیم کے منظور کرے گی یا اس کو اکیڈمک کائونسل کی جانب دوبارہ غور کرنے کے لئے واپس بھیجے گی یا اس کو رد کرے گی۔

قواعد
Rules

43۔(1) کوئی اتھارٹی یا باڈی یونیورسٹی اس آرڈیننس، قوانین یا ضوابط سے متعلقہ قواعد تشکیل دے سکتی ہے، تاکہ اس کے معاملات کو چلا سکے اور اس کی میٹنگز کا وقت اور جگہ اور اس سے منسلک معاملات حل کر سکے۔

(2) سنڈیکیٹ کسی اتھارٹی یا باڈی، علاوہ سینیٹ کی جانب سے تشکیل شدہ قواعد میں ترمیم کرنا یا ان کو منسوخ کرنے کی ہدایات کر سکتی ہے:

بشرطیکہ اگر ایسی کوئی اتھارٹی یا باڈی سنڈیکیٹ کی طرف سے دیئے گئے

ایسی ہدایات سے مطمئن نہیں ہو رہی ہے تو وہ سینیٹ کو اپیل کر سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

باب۔IX
عام گنجائشیں
CHAPTER_IX
GENERAL PROVISIONS

باب-IX
جنرل گنجائشیں
Chapter-IX
GENERAL PROVISION

کاروائی پر پابندی
Bar of Jurisdiction

44۔ کسی بھی عدالت کو اس آرڈیننس کے تحت کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے کے خلاف کسی کارروائی، گرانٹ یا فیصلے یا کسی حکم جاری کرنے کا اختیار نہیں ہو گا۔

ضمانت
Indemnity

45۔ اس آرڈیننس کے تحت اچھی نیت سے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر حکومت، یونیورسٹی یا کسی اتھارٹی، یا عملدار یا حکومت یا یونیورسٹی کے ملازم یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں ہو گی۔

رکاوٹیں ہٹانا
Repeal of Difficulties

46۔ جہاں اس آرڈیننس کے نافذ ہونے کے بارہ ماہ کے دوراں اس آرڈیننس کی کچھ گنجائشوں پر عملدرآمد میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے، چانسلر، وائس چانسلر کی سفارش پر ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لئے خاص ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔